## سوال

س رکھ (130) سکتا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی کے پاس مصحف شریف یا کتاب ہو یا کوئی کاغذ جس میں آیات واحادیث لکھی ہوں تو بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت اپنے پاس رکھ سکتا ہے؟ ۔ اخوکم شوکت ۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1 4 کہ انس سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی رکھ دیتے تھے اس کی سند ضعیف ہے امام ترمذی نے اسے صحیح کہا ہے ۔ مراجعہ کریں المشکوٰة (1 11) (رقم: 343) اور فتاویٰ اللجنة (4 40) میں ہے :

وال : اگر کوئی مصحف اپنی جیب میں رکھ کر بیت الخلاء میں ہوتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے ؟

ال : اگر کوئی مصحف جیب میں رکھ کر بیت الخلاء میں داخل ہوتا تو اس کا کیا حکم ہے ؟

ب : الحمد للہ والصلاة والسلام علی رسول اللہ ﷺ اما بعد ۔

یب میں رکھنا جائز ہے لیکن مصحف سمیت بیت الخلاء میں داخل ہونا جائز نہیں بلکہ مصحف کو اس کی تعظیم واحترام کا خیال رکھتے ہوئے مناسب جگہ پر رکھ دیں ۔ لیکن اگر باہر رکھنے میں چوری کا اندیشہ ہو تو بوجہ مجبوری کے ساتھ رکھنا جائز ہے ۔

مصحف اپنی جیب میں رکھتا ہوں جب میں استنجاء خانے میں داخل ہوا تو بھول گیا کہ مصحف میری جیب میں ہے ' تو اس کا کیا حکم ہے ؟

ب : الحمد للہ والصلاة والسلام علی رسول اللہ ﷺ اما بعد ۔

ب واقعہ نسیان کا ہو جیسے آپ نے ذکر کیا ہے تو آپ پر کوئی گناہ نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص299

محدث فتویٰ